میں کتاب الرائ، کتاب الوصایا، کتاب اختلاف الامصار، الرد علی مالک بن انس ، وغیرہ (۱) لیکن آپ کی اکثر کتابیں دستیاب نہیں ہیں ، کتاب الآثار، کتاب الخراج اور اختلاف ابی حنفیہ مع ابن ابی لیلی ، جسے امام شافعی رحمہ نے کتاب الام میں نقل کیا ہے دستیاب ہیں۔

اور دوسری شخصیت امام محمد حسن بن فرقد شیبانی کی ہے، آپ ۱۳۲ھ میں پیدا ہوئے ، کوفہ میں پرورش پائی، آپ نے مسعر بن کدام ، امام اوزاعی اور سفیان ثوری سے حدیث کا درس لیا، لیکن فقہ و حدیث میں سب سے زیادہ جس شخصیت نے آپ کو متاثر کیا وہ ہیں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ ، امام صاحب کے انتقال کے بعد امام ابو یوسف اور پھر امام مالک سے استفادہ کیا اور ۱۸۹ھ میں وفات پائی۔

فقہ حنفی کا مدار آپ ہی کی کتابوں پر ہے؛ لیکن آپ کی جو کتابیں ہیں وہ چند ہی ہیں، جبکہ کہا جاتا ہے کہ آپ کی تصانیف کی تعداد (۹۹۰) تھی، (۲) متقدمین کا طریقہ تھا کہ وہ ہر بحث کو مستقل کتاب کے عنوان سے لکھتے تھے، جیسے کتاب الصلوۃ، کتاب الزکوۃ، ممکن ہے کہ اس پہلو سے آپ کی تصنیفات کی تعداد اتنی زیادہ ہوں۔

فقہ حنفی کی کتابیں

بنیادی طور پر فقہ حنفی کی کتابوں کے تین حصے کئے گئے ہیں، ظاہر روایت، نوادر اور فتاوی و واقعات۔

ظاہر روایت

ظاہر روایت سے مراد امام محمد رحمہ اللہ کی چھ کتابیں ہیں، مبسوط، جامع صغیر، جامع کبیر، زیادات، سیر صغیر، سیر کبیر، یہ چھ کتابیں ظاہر روایت کہلاتی ہیں، کیوں کہ یہ شہرت و تواتر

---

(۱) الفهرست لابن نديم ،ص:۲۸۶

(۲) النافع الكبير مقدمه الجامع الصغير :۲۵

کے ساتھ اور مستند طریقہ پر منقول ہیں، انہیں اصول بھی کہا جاتا ہے، ان میں سے مکرر مسائل کو حذف کر کے علامہ ابوالفضل محمد بن احمد مروزی معروف بہ حاکم شہید (متوفی: ۳۳۲ھ) نے الکافی فی فروع الحنفیہ کے نام سے مرتب کیا ہے، اسی کی شرح علامہ سرخسی نے المبسوط کے نام سے کی ہے، جو متداول ہے؛ لیکن اصل متن مستقل طور پر تشنہ طبع ہے۔

نوادر

ان چھ کتب کے علاوہ امام محمد رحمہ اللہ کی دوسری کتابیں مثلا: ھارونیات، کیسانیات، رقیات، نیز امام ابو یوسف کی کتاب الامالی، حسن بن زیاد کی کتاب المجرد اور امام صاحب کے تلامذہ کی دوسری کتابیں نوادر کہلاتی ہیں؛ کیوں کہ امام محمد رحمہ اللہ کی مذکورہ چھ کتابیں جو ظاہر روایت کہلاتی ہیں، اس درجہ شہرت وتواتر کے ساتھ اور مستند ومعتبر طریقہ سے یہ کتب منقول نہیں ہیں۔(۱)

فتاوی وواقعات

جن مسائل کی بابت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی رائے منقول نہیں ہے اور بعد کے مشائخ نے ان کی بابت اجتہاد کیا ہے ان کو فتاوی وواقعات کہا جاتا ہے، اس سلسلہ میں ابو اللیث سمرقندی کی کتاب النوازل، علامہ ناطفی کی مجمع النوازل والواقعات اور صدر الشہید کی الواقعات اس موضوع پر اولین کتابیں ہیں، جن میں سے نوازل سمرقندی طبع ہو چکی ہے، مگر ناشر کی لاپرواہی پر بہت افسوس ہے کہ اغلاط کی تصحیح پر بالکل توجہ نہیں دی اور اغلاط کے ساتھ ہی شائع کر دیا، ضرورت ہے کہ کوئی اہل علم ان اغلاط کی تصحیح پر توجہ دے اور اپنی تحقیق وتعلیق کے ساتھ دوبارہ شائع کرے۔

فقہ حنفی کی دیگر اہم کتابیں

ان کتب کے علاوہ فقہ حنفی کی اہم کتابیں اس طرح ہیں:

(۱) رسم المفتی، ص:۲۸

❑ مختصر الطحاوی	:	امام ابو جعفر طحاوی	متوفی: ۳۲۱ھ
❑ المنتقی فی فروع الحنفیہ	:	ابو الفضل محمد بن احمد مروزی	متوفی: ۳۳۲ھ
❑ مختصر کرخی	:	عبید اللہ بن حسین کرخی	متوفی: ۳۴۰ھ
❑ مختصر قدوری	:	ابو الحسین احمد بن محمد قدوری	متوفی: ۴۲۸ھ
❑ تحفۃ الفقہاء	:	علاء الدین محمد بن احمد سمرقندی	متوفی: ۵۷۵ھ
❑ بدائع الصنائع	:	علاء الدین ابوبکر بن مسعود کاسانی	متوفی: ۵۸۷ھ
❑ بدایۃ المبتدی	:	ابو الحسن علی مرغینانی	متوفی: ۵۹۳ھ
❑ ہدایہ	:	ابو الحسن علی مرغینانی	متوفی: ۵۹۳ھ
❑ المختار	:	مجد الدین عبد اللہ بن محمود موصلی	متوفی: ۶۸۳ھ
❑ وقایۃ الروایہ	:	برہان الشریع محمود بن احمد	متوفی: ۶۷۳ھ
❑ فتاوی قاضی خاں	:	علامہ فخر الدین اوزجندی	متوفی: ۵۹۲ھ
❑ مجمع البحرین وملتقی النھرین	:	مظفر الدین احمد ابن ساعاتی	متوفی: ۶۹۴ھ
❑ کنز الدقائق	:	عبد اللہ بن احمد نسفی	متوفی: ۷۱۰ھ
❑ الجامع الوجیز	:	محمد بن بزاز کردری	متوفی: ۸۲۷ھ
❑ البنایہ	:	علامہ بدر الدین عینی	متوفی: ۸۵۵ھ
❑ فتح القدیر	:	علامہ کمال الدین بن ہمام	متوفی: ۸۶۱ھ
❑ ملتقی الابحر	:	ابراہیم بن محمد حلبی	متوفی: ۹۵۶ھ
❑ فتاوی ھندیہ	:	زیر نگرانی اورنگ زیب رحمہ اللہ	متوفی: ۱۱۱۸ھ
❑ تنویر الابصار وجامع البحار	:	شمس الدین محمد بن عبد اللہ تمرتاشی	متوفی: ۱۰۰۴ھ
❑ الدر المختار	:	علامہ علاء الدین حصکفی	متوفی: ۱۰۸۸ھ
❑ رد المحتار	:	علامہ ابن عابدین شامی	متوفی: ۱۲۵۲ھ